فہم سنت سلسلہ نمبر:7

فتنوں سے حفاظت کی 40 سنتیں

جس میں آپ سیکھیں گے

- تمام فتنوں سے حفاظت کے لیے 6 سنتیں
- نظریاتی فتنوں سے حفاظت کے لیے 3 سنتیں
- عملی فتنوں سے حفاظت کے لیے 4 سنتیں
- اختلاف وانتشار، باہمی لڑائی جھگڑوں سے حفاظت کی 11 سنتیں
- خوشحالی اور نعمتوں کے فتنے سے حفاظت کی 5 سنتیں
- بدحالی اور مصائب کے فتنے سے حفاظت کی 4 سنتیں
- دجال کے فتنے سے حفاظت کی 7 سنتیں

مرتب: مفتی منیر احمد صاحب

المنیر مرکز تعلیم وتربیت فاؤنڈیشن (رجسٹرڈ)
MARKAZ TALEEM-O-TARBIYAT FOUNDATION

فتنوں سے حفاظت کی 40 سنتیں

تمام فتنوں سے حفاظت کے لیے 6 سنتیں

سنت 1: فتنوں کے بارے میں آگاہی حاصل کرنا یعنی قرآن وحدیث اور علماء کرام کے ذریعہ اس بات کو جاننے کی کوشش کرنا کہ انسان کے لیے کیا کیا چیزیں، کس کس طرح فتنہ کا باعث بنتی ہیں۔(1)

سنت 2: اپنے دلوں پر محنت کر کے اپنے ایمان ویقین کو مضبوط کرنا، حب جاہ حب مال، نفسانی حیوانی، شہوانی جذبات کی اصلاح کروانا، مرتے دم تک اس محنت میں لگے رہنا۔(2)

سنت 3: عبادات اور اعمال صالحہ کا بہت اہتمام کرنا اعمال صالحہ اور عبادات کے ذریعہ اپنی دینی زندگی کو مضبوط اور مستحکم بنانا۔(3)

سنت 4: فتنوں سے حفاظت کی مسنون، دعاؤں کا اہتمام کرنا، اوقات قبولیت میں ان دعاؤں کو الحاوزاری سے مانگنا۔(4)

سنت 5: جس چیز کا فتنہ ہونا معلوم ہوجائے حتی الامکان اس سے دور رہنا۔ ایسے موقع پر بلاضرورت گھر سے نہ نکلنا، شہری زندگی (جہاں فتنوں کا زیادہ اندیشہ ہوتا ہے) سے الگ دیہاتی زندگی میں قناعت سے رہنا۔(5)

سنت 6: فتنہ کے دور میں خاص طور سے خبروں میڈیا سے دور رہنا، اپنی زبانوں کو بند رکھنا، فارغ نہیں رہنا اپنے آپ کو کسی نہ کسی کام میں مشغول رکھنا۔(6)

المنیر مرکز تعلیم وتربیت فاؤنڈیشن (رجسٹرڈ) MARKAZ TALEEM-O-TARBIYAT FOUNDATION

❑ نظریاتی فتنوں سے حفاظت کے لیے 3 سنتیں

سنت 1: اپنے اندر ہدایت کی سچی طلب پید کرنا۔(7)

سنت 2: ہدایت کے مندرجہ ذیل اسباب کو اختیار کرنا، ان کا بہت زیادہ اہتمام کرنا

(1) تقوی: خوف خدا اختیار کرنا۔(8)

(2) حق اور حقیقت کو پانے کے لیے خدا کی دی ہوئی قوتوں (غور وفکر، حق سننے، سمجھنے کی کوشش، ماننا قبول کرنا، استقامت) کا صحیح استعمال کرنا۔

(3) قرآن وسنت کی تعلیمات سلف صالحین (اہل سنت والجماعت) کی تشریحات کو سیکھنا (اور سیکھنے کا جو صحیح طریقہ ہے اس طریقہ سے سیکھنا) اور انکو مضبوطی سے تھامے رکھنا یعنی انفرادی و اجتماعی زندگی میں اسی کو اپنا دستور العمل بنانا، اسی کی دعوت دینا۔(9)

سنت 3: موانع ہدایت (گمراہی کے مندرجہ ذیل اسباب) سے بہت زیادہ بچنا:

(1) تکبر، نخوت، غرور سے بچنا(10)

(2) حسد: ضد، عناد، بغض، دشمنی مخالفت سے بچنا۔(11)

(3) خواہشات، اغراض ومفادات کو زندگی کا مقصود اصلی بنانے سے بچنا۔(12)

(4) رسم ورواج، ابائی خاندان اور خاندانی رسم ورواج کی اتباع سے بچنا۔(13)

(5) قوتوں کے غلط استعمال سے بچنا۔(14)

المنیر مرکز تعلیم و تربیت فاؤنڈیشن MARKAZ TALEEM-O-TARBIYAT FOUNDATION

❑ عملی فتنوں سے حفاظت کے لیے 4 سنتیں

سنت 1: نفسانی خواہشات کو مغلوب کرنے کی فکر میں لگے رہنا یعنی حبِّ دنیا، حبِّ مال، حبِّ جاہ (خودنمائی، نام نمود، عزت وشہرت، ہر دل عزیزی، امتیازی شان کے اظہار کی طلب) حبِّ باہ پر کنٹرول حاصل کرنے (یعنی کسی موقع پر بھی خواہشات عقل وشریعت کے تقاضوں پر غالب نہ آنے پائیں) کی محنت میں لگے رہنا۔(15)

سنت 2: ہمت سے کام لینا یعنی جس وقت ناجائز خواہشات شہوات کی طرف میلان ہو تو اس وقت ان کے دنیوی واخروی نقصانات کو سوچنا، اگر یہ طریقہ کارگر نہ ہو تو خواہشات کے پورا کرنے کے ارادہ کے وقت ہمت سے کام لینا، اگر اس میں بھی ناکامی ہو جائے تو سچی توبہ کے ذریعہ تلافی کرنا۔(16)

سنت 3: مباح خواہشات میں میانہ روی اختیار کرنا یعنی کھانے پینے ، باتیں کرنے ، ہنسنے ہنسانے ، گھومنے گھمانے ، ملنے ملانے اور دیگر مباح خواہشات میں میانہ روی (بوقت ضرورت بقدر ضرورت) اختیار کرنا یعنی نفس کو روکنا جب ان خواہشات کا سخت تقاضہ ہو تب ان کو بقدر ضرورت اختیار کرنا۔ ہر وقت ہر خواہش کو پورا کرنے کے چکر میں نہ رہنا۔(17)

سنت 4: معمولات میں مجاہدہ کرنا یعنی مجاہدہ کے ذریعہ نفس کو مغلوب کرنا وہ اس طرح کہ عبادات (ذکر، تلاوت، نوافل، خاص طور سے تہجد، نفلی روزے) اتباع سنت میں سے کوئی معمول جس کو نبھا سکتے ہوں اپنے لیے طے کرنا اور پابندی سے اس کو کرنا اور اس پابندی میں جو مجاہدہ آئے اسے برداشت کرنا۔

المنیر مرکز تعلیم وتربیت فاؤنڈیشن MARKAZ TALEEM-O-TARBIYAT FOUNDATION

❑ اختلاف وانتشار، باہمی لڑائی جھگڑوں سے حفاظت کی 11 سنتیں

سنت 1: حق تلفی سے بچنا کسی کی حق تلفی، کسی پر ظلم وزیادتی نہ کرنا۔حتی الامکان کسی کی حق تلفی، کسی پر ظلم و زیادتی نہ ہو ہر ایک کی جان مال عزت آبرو کی حفاظت کرنا۔(18)

سنت 2: غلط فہمی سے بچنا،حتی الامکان اپنی ذات سے کسی قسم کی غلط فہمی پیدا نہ ہونے دینا ہر بات میں ہر کام میں محتاط رویہ اختیار کرنا،جس بات کے بدلہ میں سامنے والے کو غلط فہمی پیدا ہونے کا اندیشہ ہو ازخود اس کی وضاحت کرنا۔

سنت 3: برداشت کرنا،نظر انداز کرنا،حتی الامکان دوسروں کی طرف سے کی گئی حق تلفی،زیادتی برداشت کرنا،نظر انداز کرنا قربانی ایثار دستبرداری کا مظاہرہ کرنا۔جذباتی ردعمل کا اظہار نہ کرنا۔(19)

سنت 4: مشورہ کا پابند بننا،اپنی ذاتی رائے سے نہیں مشورہ سے کام کرنا اور مشورہ کا پابند بن کر چلنا،دینی دنیاوی کاموں میں مشورہ کا اہتمام کرنا،اور مشورہ میں دوسروں کی رائے کا احترام کرنا،اہمیت دیں کبھی اپنی رائے پر اصرار نہ کرنا شدت اختیار نہ کرنا بلکہ اپنی رائے کو متہم سمجھنا۔(20)

سنت 5: تنقید،تنقیص سے بچنا حتی الامکان دوسروں پر تنقید تنقیص،تردید،شکوے شکایتوں سے احتراز کرنا۔(21)

سنت 6: سنی سنائی باتوں پر اعتماد نہ کرنا، بلکہ تحقیقی مزاج اپنانا بلا تحقیق کسی پر ظلم وزیادتی،فسق وفجور،خودغرضی،بدنیتی کا الزام نہ لگانا،بدگمانی اور شک نہ کرنا۔(22)

سنت 7: فرقہ وارانہ تعصبات سے بچنا،لسانی،علاقائی،فرقہ وارانہ تعصّبات کی بنیاد پر

چلنے والی تحریکوں کا حصہ بننے سے گریز کرنا۔(23)

سنت 8: گناہوں سے نہ بچنا، گناہ ہوجائے توفوراً توبہ نہ کرنا بھی آپس کے جھگڑوں کا بڑا سبب ہے، لہذا اس سے بھی بچیں۔(24)

سنت 9: اختلافات سے علیحدہ رہنا یعنی دو فرد یا دو جماعتوں کے اختلافات کے وقت اگر ان کے معاملہ میں الجھنا، صلاحیتوں کا کھپانا امت کے لیے فائدہ مند نہ ہوتو ان معاملات سے الگ رہنا اگر پہلے شامل تھے تو اب علیحدہ ہوجانا۔(25)

سنت 10: باتیں دل میں نہ رکھنا اگر اختلاف ہو ہی گیا ہے تو اچھے انداز سے کہہ سن کر تبادلہ خیال کر کے مسئلہ جلد حل کرنے کی کوشش کرنا۔(26)

سنت 11: ثالث کے ذریعہ مسئلہ کا حل نکالنا یعنی اگر باہمی تبادلہ خیال کرنے سے آپس کے جھگڑے حل نہ ہوں تو ثالث اور فیصل کے ذریعہ یا کسی جائز بیرونی دباؤ کے ذریعے مسئلہ حل کرنے کی کوشش کرنا، فیصل شریعت ہونی چاہیے، پھر فیصل کی طرف سے جو فیصلہ آئے اس کو قبول کرنا۔ اگرچہ ذاتی مفاد کے خلاف ہو اور کھلے دل سے تسلیم کرنا، شریعت کے فیصلہ پر تنگ دل نہ ہونا۔(27)

❑ خوشحالی اور نعمتوں کے فتنے سے حفاظت کی 5 سنتیں

سنت 1: ہر نعمت کو اپنی یا کسی کی طرف نہیں اللہ کی طرف منسوب کرنا اسی کی عطا سمجھنا۔

سنت 2: نیز اس نعمت کو عزت کا معیار نہ بنانا اسے اللہ تعالی کی طرف سے آزمائش سمجھنا۔

سنت 3: نعمتوں کو غلط مصرف میں نہیں صحیح مصرف میں استعمال کرنا۔

المنیر مرکز تعلیم و تربیت فاؤنڈیشن MARKAZ TALEEM-O-TARBIYAT FOUNDATION

سنت 4: نعمتوں سے متعلق حقوق میں کوتاہی کے بجائے اس کو ادا کرنے کا اہتمام کرنا۔

سنت 5: نعمتوں کے استعمال میں صرف لذت ہی نہیں بلکہ ثواب اور اجر کے پہلوؤں کو بھی مدنظر رکھنا۔

❑ بدحالی اور مصائب کے فتنے سے حفاظت کی 4 سنتیں

سنت 1: مصیبت اور پریشانیوں محرومیوں کو طبعی اسباب اور سائنس کا کرشمہ نہ سمجھنا بلکہ اس کو من جانب اللہ سمجھنا۔

سنت 2: مصیبت و پریشانیوں محرومیوں کو ذلت اور ناکامی کا معیار نہ سمجھنا بلکہ اس کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے آزمائش سمجھنا۔

سنت 3: مصیبتوں اور پریشانیوں محرومیوں میں بے صبری، جزع فزع شکوے شکایت کا اظہار نہ کرنا۔ بلکہ اس میں اللہ تعالیٰ کی جو حکمتیں ہیں ان پر نظر رکھ کر صبر کرنا۔

سنت 4: مصیبتوں اور پریشانیوں محرومیوں کو دور کرنے کے لیے ناجائز تدابیر اور طریقے اختیار نہ کرنا۔ بلکہ توبہ واستغفار، تضرع وعاجزی، رجوع الی اللہ کرتے ہوئے جائز تدبیریں حد اعتدال کے ساتھ اختیار کرنا۔

❑ دجال کے فتنے سے حفاظت کی 7 سنتیں

سنت 1: سورۃ کہف کی ابتدائی دس آیات حفظ کرنا اور پڑھنا۔ (28)

سنت 2: سورۃ کہف کی آخری دس آیات حفظ کرنا اور پڑھنا۔ (29)

سنت 3: مکمل سورۃ کہف پڑھنا۔ (30)

سنت 4: فرض نمازوں اور اوقات قبولیت میں فتنہ دجال سے حفاظت کی دعاؤں کا

المنیر مرکز تعلیم و تربیت فاؤنڈیشن MARKAZ TALEEM-O-TARBIYAT FOUNDATION

اہتمام کرنا۔(31)

سنت 5: اپنے ایمان کو مظبوط کرنے یقین کو پختہ کرنے کی محنت میں لگے رہنا۔(32)

سنت 6: شبہات اور شہوات کے فتنہ سے حفاظت کے جو اعمال شروع میں بتائے گئے ہیں ان کا خصوصی اہتمام کرنا۔(33)

سنت 7: حتی الامکان دجالی تہذیب سے دور رہنا۔(34)

المنیر مرکز تعلیم و تربیت فاؤنڈیشن (رجسٹرڈ) MARKAZ TALEEM-O-TARBIYAT FOUNDATION

فتنوں سے حفاظت کی 40 سنتیں

گزشتہ صفحات میں کمانے سے متعلق جو 40 سنتیں ذکر کی ہیں ان کو اپنے عمل میں لانے کے لیے ذیل میں ہر سنت کے سامنے تیس، تیس خانے ہیں۔ ایک ماہ تک روزانہ ایک خانہ کو اس طرح پُر کریں کہ اگر اس معمول پر عمل کیا ہے تو ✓ کا نشان، نہیں کیا تو ✗ کا نشان لگا دیں۔

❑ تمام فتنوں سے حفاظت کے لیے 6 سنتیں															
سنت 1															
سنت 2															
سنت 3															
سنت 4															
سنت 5															
سنت 6															
❑ نظریاتی فتنوں سے حفاظت کے لیے 3 سنتیں															
سنت 1															
سنت 2															
سنت 3															

المنیر مرکز تعلیم و تربیت فاؤنڈیشن MARKAZ TALEEM-O-TARBIYAT FOUNDATION

❑ عملی فتنوں سے حفاظت کے لیے 4 سنتیں

سنت 1															
سنت 2															
سنت 3															
سنت 4															

❑ اختلاف وانتشار، باہمی لڑائی جھگڑوں سے حفاظت کی 11 سنتیں

سنت 1															
سنت 2															
سنت 3															
سنت 4															
سنت 5															
سنت 6															
سنت 7															
سنت 8															
سنت 9															
سنت 10															
سنت 11															

المنیر مرکز تعلیم وتربیت فاؤنڈیشن MARKAZ TALEEM-O-TARBIYAT FOUNDATION

☐ خوشحالی اور نعمتوں کے فتنے سے حفاظت کی 5 سنتیں

سنت 1															
سنت 2															
سنت 3															
سنت 4															
سنت 5															

☐ بدحالی اور مصائب کے فتنے سے حفاظت کی 4 سنتیں

سنت 1															
سنت 2															
سنت 3															
سنت 4															

☐ دجال کے فتنے سے حفاظت کی 7 سنتیں

سنت 1															
سنت 2															
سنت 3															
سنت 4															
سنت 5															
سنت 6															
سنت 7															

المنیر مرکز تعلیم و تربیت فاؤنڈیشن (رجسٹرڈ) MARKAZ TALEEM-O-TARBIYAT FOUNDATION

حوالہ جات

(1)(بخاری،رقم:3606، مسلم،رقم: 1847، ابوداؤد،رقم:4244، مسنداحمد،رقم:23282) (بخاری، رقم : 7099) (ابوداؤد ، رقم : 4240)(ابوداؤد ، رقم : 4240)(معارف الحدیث: 89/8)(ابن ماجہ،رقم:4077)

(2)(مسلم،رقم:144، مسنداحمد،رقم:23280، مشکوۃ،فتن:5379)(آل عمران:7-8)

(3)(ملخص از مظاہر حق فتن رقم، 5382ص 4/721)(مسلم، رقم:118، ترمذی،رقم:2195، مسنداحمد،رقم:8030، ابن ماجہ،رقم:4056)(بخاری،رقم:6218،ترمذی،رقم:2196،مسند احمد،رقم:26545)(مسلم،رقم:2948، ترمذی،رقم:2202،ابن ماجہ،رقم:3985، مسنداحمد، رقم: 20311) (ترمذی،رقم: 2260،ابوداؤد،رقم: 4341، ابن ماجہ ،رقم: 4014، مسند احمد،رقم:9073، صحیح الجامع،رقم:2234)(بخاری رقم:6494، مسلم،رقم:1888، ابوداؤد، رقم:2485، ترمذی،1660، نسائی،رقم:3105، ابن ماجہ،رقم:3978، مسنداحمد،رقم:11322)

(4)(الموسوعہ الفقھیہ الکؤیتیہ استعاذہ/ 4، مسلم،رقم: 588)(مسلم، رقم: 590 ابو داؤد، رقم: 4751)(بخاری رقم: 1377، ترمذی رقم: 3604، ابن ماجہ رقم: 909)(مسند احمد ،رقم:2778)

(5)(بخاری ،رقم:7081، مسلم،رقم:2887، ابوداؤد،رقم:4256، مسنداحمد ،رقم:20413، مشکوۃ، مظاہر حق، 5414-5428-5415)(ابوداؤد ،رقم: 4262 مسنداحمد ،رقم: 19662 مشکواۃ، فتن ، رقم ، 5428، ترمذی ،رقم: 2204 مسنداحمد ،رقم: 19663)(بخاری، 19 مسلم 1889، ابوداؤد ، 4267 ترمذی، 1660 ابن ماجہ، 3980 نسائی، 5036 مؤطا مالک، 2781 مسنداحمد، 11032، مشکواۃ مظاہر حق فتن:5416)

(6)(مسلم ،رقم: 2886، مسند احمد،رقم: 4286، مشکوۃ ، مظاہر حق ، فتن ، رقم: 5414) (ابوداؤد،رقم:4264، مشکواۃ مظاہر حق، فتن رقم:5401)(ابوداؤد ،رقم:4258، مشکوۃ،مظاہر حق ،فتن: 5397)(سیر أعلام النبلاء:141/20)(ابوداؤد،رقم: 4264، ترمذی،رقم: 2178، ابن ماجہ،رقم: 396 ، مسند احمد،رقم: 6980 مشکواۃ ، مظاہر حق فتن رقم : 5400) (ترمذی،رقم: 2501، دارمی،رقم: 2755، مسند احمد ،رقم: 6481)(بخاری ،رقم: 4108،

درمنضود ،رقم:4341،ص:135)(بخاری،رقم: 6830 مسند احمد،رقم: 391)(بخاری رقم ، 120)(مسلم،14)(مائدة:105)(ترمذی،رقم:3058،ابن ماجہ،رقم:4014،مشکوۃ،مظاہر حق، باب الامر بالمعروف:5143)(مسلم،2887ابو داؤد،4256مسند احمد،20412مشکواۃ مظاہر حق فتن،5384)

(7)(مطالعہ قرآن کے اصول ومبادی:161)(مائدة:84)(انفال:23)(رعد:27)(زمر:17-18)(شوری:131)(غافر:13)(ق:8)(ق:33)(سبا:9)(رعد:11)

(8)(بقرة: 2)(حاقة: 48)(مریم: 97)(آل عمران: 138)(نور: 34)(مائدة: 46)(انبیاء: 48)(اعراف:154)(نازعات:45)(یسین:11)(ق:33)(رعد:19-20-21)(ھود:103)(زمر:23)(اعلیٰ:10-11)(طٰه:1-2-3)(مادة:71)(قمر:46)(بخاری:4993)

(9)(سیر أعلام النبلاء:141/20)

(10)(غافر: 35) (اعراف: 146)(نمل: 14۔عثمانی)(جاثیة: 8۔7) (مدثر: 23۔24۔25)(نحل: 23۔22، آلوسی،رازی، بقاعی، ابوسعود)(نوح: 7،آلوسی) (منافقون: 5) (نسا: 173)(اعراف:101)(یونس:74)(اعراف:40)

(11)(بقرة: 90)(بقرة: 213۔معالم)(بقرة: 109)(آل عمران: 19۔جواھرالقرآن)(شوری:13۔14)(جاثیہ:17،معارف شفیع)(بقرة:145۔آلوسی،کبیر،بقاعی،ابن عاشور،فتح)

(12)(محمد: 16۔طبع: 94 3)(جاثیہ: 23)(فرقان: 43)(کھف: 28) (روم: 29)(قصص: 50)(نجم: 23) (قمر: 3)(طه: 16) (مائدة: 70)(بقرة: 87) (مؤمنون: 70۔71)(انعام:119)(انعام:56)(اعراف:6۔175)(مائدة:77)(نساء:135)(مائدة:8)(نازعات:40)

(13)(بقرة:170)(مائدة:104)(لقمان:21)(زخرف:22)(اعراف: 28)(صافات:70۔69)(مؤمنون:24)(احزاب:67)(انعام:116)(نساء:115)(حج:4۔3)(نساء:119)

(14)(عثمانی،یونس : 74)(حجر: 12۔13)(اعراف: 101)(نساء: 155)(انعام: 125)(توبہ:37)(آل عمران:86)

(15)(نازعات:40،شمس:9)

(16)(نازعات:40،شمس:9)

(17)(ہم سے عہد لیا گیا ھے،عہد274)(مسلم،رقم:2822)

(18)(تسہیل شریعت و طریقت،ص:233)(معارف القرآن بقرہ:45 ج1ص219)(احسن الفتاوی ج1ص24)

(19)(مفہوم معالم العرفان، سعدی، انوار البیان، تدبر و عمل، عثمانی حشر 9)(انفال: 46)(بخاری، رقم: 7068، مظاہر حق: 840/4)

(20)(بخاری، رقم: 7308)(معارف الحدیث: 95/6)(بخاری رقم: 4847)

(21)(ابو داؤد، رقم: 4264)(مظاہر حق: 855/4)

(22)(ابو داؤد، رقم: 4259)(مسلم، رقم: 2886، دور حاضر کے فتنے 64-65)

(23)(پیغام پاکستان، شق: 6-8-19-10-12-14)

(24)(احسن الفتاوی ج 1 ص 24)(انعام 65)(انعام: 129)(درس قرآن، درس 412)(ماجدی، کبیر، کشاف مظہری، معارف القرآن)(معارف القرآن ج 3 ص 200)(الھود: 118-119)(مائدہ: 14)(مائدہ: 64)(الادب المفرد للامام البخاری رقم: 401، حدیث صحیح)

(25)(تاریخ امت مسلمہ ج 2 ص 329)(ترمذی، رقم: 2177، روایت 21، مظاہر حق: 853/4)(مسلم، رقم: 2886، مظاہر حق: 834/4)(مُسلم: 2948، مظاہر حق: 839/4)(ترمذی رقم: 2904)

(26)(حشر: 10)(ابو داؤد، رقم: 4860، ترمذی، رقم: 3896)(ابن ماجہ، رقم: 4216)(النساء: 128)(الاسراء: 34)(المائدۃ: 01)(نساء: 34)(البقرۃ: 178)(النساء: 135)

(27)(النساء: 35)(الحجرات: 9)(نور: 48-47)

(28)(مسلم، رقم: 809، مسند احمد، رقم: 21712)(ابو داؤد، رقم: 4321، مسلم، رقم: 2937، ترمذی، رقم: 2240، ابن ماجہ، رقم: 4075، مسند احمد، رقم: 21712)

(29)(صحیح ابن حبان، رقم: 786، مسلم، رقم: 809، ابو داؤد، رقم: 4323)

(30)(نسائی /عمل الیوم واللیلہ رقم: 9443، مستدرک حاکم، رقم: 2116 صحیح الجامع الصغیر، رقم: 6347)

(31)(بخاری، رقم: 1377، ترمذی، رقم: 3604، ابن ماجہ، رقم: 909)(مسند احمد، رقم: 2778)

(32) (کھف /1-6)(مزید دیکھیں: طٰہ: 90، توبہ: 69، کھف: 10-23-39-65-82-97)

(33)(ابو داؤد، رقم: 4319، مسند احمد، رقم: 19875، ترمذی، رقم: 3930)

(34)(مشکوٰۃ، رقم: 5474، مسلم، رقم: 2937، ابو داؤد، رقم: 4321۔ ترمذی، رقم: 2240 ابن ماجہ، رقم: 4075 مسند احمد، رقم: 17629)

MARKAZ TALEEM-O-TARBIYAT FOUNDATION

{موقع محل کی سنتوں سے متعلق مفتی منیر احمد صاحب مدظلہ کی دیگر رسائل}

نمبر شمار	تالیفات و رسائل
1	فہم سنت کورس
2	خوشگوار ازدواجی زندگی کی سنتیں (تحفہ دلہا)
3	خوشگوار ازدواجی زندگی کی سنتیں (تحفہ دلہن)
4	باحیاو پاکدامن بنانے والی 46 سنتیں
5	کمانے اور خرچ کرنے کی 53 سنتیں
6	ہدایت حاصل کرنے کی 13 سنتیں
7	رشتہ داریاں نبھانے کی 12 سنتیں
8	کھانے پینے کی سنتیں
9	لباس کی سنتیں

المنیر مرکز تعلیم و تربیت فاؤنڈیشن (رجسٹرڈ) MARKAZ TALEEM-O-TARBIYAT FOUNDATION

مفتی منیر احمد صاحب کی مطبوعہ تالیفات و رسائل

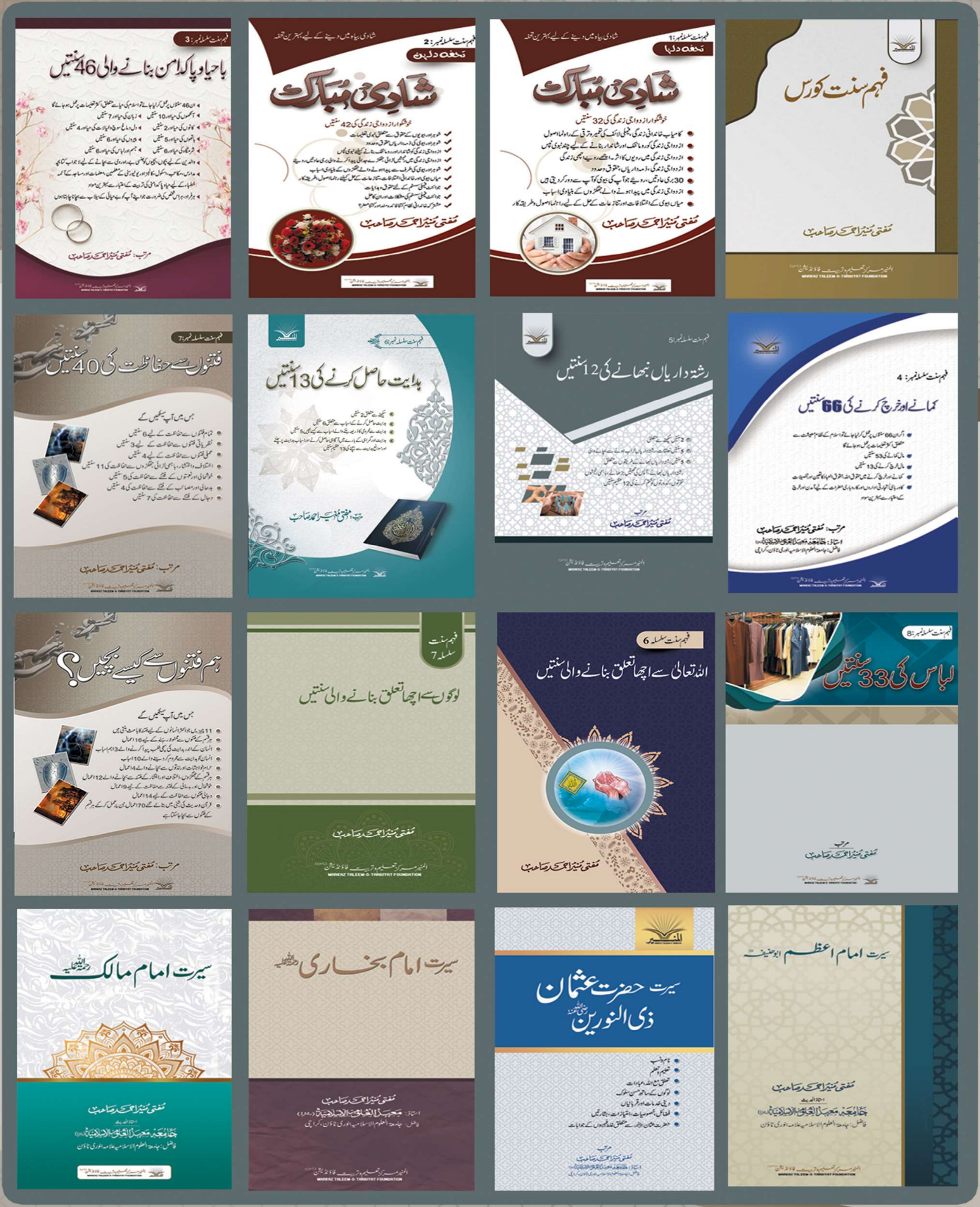

Almuneer.pk AlmuneerOfficial Almuneer